تذکرہ صوفیائے سرحد: — از مولانا اعجاز الحق قدوسی، تقطیع متوسط ضخامت ۶۸۰ صفحات، ٹائپ بہتر قیمت مجلد ۱۵/ روپے پتہ: — مرکزی اردو بورڈ۔ ۳۶۔ جی۔ گلبرگ۔ لاہور

فاضل مصنف اس سے پہلے بنگال۔ پنجاب اور سندھ کے صوفیائے کرام کے حالات و سوانح سنا چکے ہیں۔ اب انھوں نے اس کتاب میں سابق صوبہ سرحد کے ۳۵ بزرگوں کا تذکرہ لکھا ہے۔ ان میں حضرت سید احمد شہید اور ان کے بعض خلفا جو سرحد میں جا بسے تھے انھیں بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ اگرچہ کہنے کو یہ کتاب صرف ۳۵ بزرگوں کا تذکرہ ہے لیکن حواشی جو بہت مفید معلومات پر مشتمل ہیں اُن میں بھی بہت سے اکابر اولیا کے حالات بیان ہو گئے ہیں۔ اس کتاب کی ترتیب و تسوید میں لائق مؤلف کو کن کن دشوار گذار مراحل سے گذرنا پڑا ہے اس کی مکمل روئداد موصوف نے مقدمہ میں بیان کر دی ہے۔ اس لحاظ سے نو واردانِ میدانِ علم و تحقیق کے لئے اس مقدمہ میں بہت کچھ عبرت و موعظت کا سامان ہے۔ اگرچہ کتاب مفید اور پُر از معلومات ہے لیکن اس موضوع پر نقش اول کا حکم رکھتی ہے اور پھر کسی قدر عجلت میں بھی لکھی گئی ہے اس بنا پر اس میں وہ گیرائی اور گہرائی نہیں ہے جو مصنف کی دوسری کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ خود مصنف کو اطمینان سے نظر ثانی کا موقع ملا تو امید ہے وہ خود اس میں کافی حک و فک اور رد و بدل کریں گے۔

دینی دعوت کے قرآنی اصول: — از مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند، تقطیع کلاں، ضخامت ۳۲ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد ۲۵/۲ پتہ: — مجلس معارف القرآن۔ دار العلوم دیوبند۔

مولانا نے اب سے ایک ربع صدی قبل دعوت الی الاسلام پر ایک تقریر کی تھی۔ یہ کتاب اسی تقریر کی مع چند در چند اضافوں کے تحریری شکل ہے۔ ظاہر ہے دعوت کا تعلق چار چیزوں سے ہوتا ہے یعنی داعی۔ مدعو۔ مدعو الیہ اور مدعو بہ سے۔ اور ان میں سے ہر ایک کے اچھے بُرے بیسیوں اوصاف ہوتے ہیں پس جب قرآن دعوت الی الاسلام کو مسلمانوں کا فرض کفایہ قرار دیتا ہے تو اس سلسلہ میں اسے لامحالہ دعوت کے ارکان چہارگانہ کے اُن اوصاف و صفات کی تعیین و تشخیص بھی کرنی چاہیئے جو اس دعوت کو زیادہ سے زیادہ مؤثر اور کارگر بنانے میں دخیل ہیں۔ چنانچہ اسلام کا پورا نظام اخلاق جس کے لئے فلسفۂ اخلاق کی رو سے